بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

مرکزی میڈیا آفس

اتوار، 08 شوال 1438ھ | 02/07/2017 | نمبر: 1438 AH/052

پریس ریلیز

غزہ کے بچے محاصرے اور علاج سے محرومی کے وجہ سے جاں بحق ہو رہے ہیں

اس ہفتے غزہ کی پٹی میں تین نوزائیدہ بچے الشفاء اسپتال کے نیو سیل یونٹ میں جان بحق ہو گئے جب انہیں علاج کے لیے غزہ سے باہر جانے کے اجازت نامے نہیں دیے گئے یا ان کی فراہمی میں تاخیر کی گئی۔

غزہ کی پٹی کے 2 ملین فلسطینیوں کو محاصرے میں رہتے ہوئے دس سال مکمل ہو چکے ہیں اور ان کی زندگی روز بروز مشکل اور افسوسناک ہوتی جارہی ہے۔ ان مشکلات میں بے انتہاء غربت، بلند بے روزگاری کی شرح، تیل کی شدید قلت، بجلی کی شدید لوڈشیڈنگ، نکاسی آب کے نظام میں خرابی، سفر کرنے میں اور غزہ کی پٹی میں صحت کے نظام میں رکاوٹیں خصوصاً بچوں کے صحت کا نظام تقریباً گرنے کے قریب پہنچ چکا ہے۔

غزہ کے اسپتال نے، جو کہ اقوام متحدہ کی جانب سے دیے گئے محدود تیل کے ذخیرے پر چلتا ہے، اپنی کئی سہولیات تیل کی قلت کی وجہ سے بند کر دی ہیں جس کی وجہ سے انتہائی نگہداشت کے شعبے میں پیدا ہونے والے نوزائیدہ بچوں کی زندگیوں کو خطرہ درپیش ہو گیا جیسا کہ اُن تین بچوں کے ساتھ ہوا اور گردے کے مریضوں کے لیے بھی شدید مسائل پیدا ہو گئے ہیں جنہیں ڈائی لیسز کرانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ بلڈ بینک اور ویکسین رکھنے والوں کے لیے بھی مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ اس مہینے کے شروع میں مقبوضہ فلسطین کے لیے اقوام متحدہ کے کورڈینیٹر رابرٹ پیپر نے غزہ کی پٹی میں تیل کی رسد میں مزید کمی کے حوالے سے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے خبر دار کیا کہ صورتحال تباہ کن ہو سکتی ہے۔ اس نے کہا، "بجلی کی بندش میں مزید اضافے سے بنیادی سہولیات کی فراہمی مفلوج ہو سکتی ہیں جس میں اہم ترین صحت، پانی اور صفائی کے شعبے ہیں"۔

عالمی ادارے برائے صحت کی 2016 کی رپورٹ کے مطابق غزہ کی پٹی میں تقریباً 50 فیصد طبی آلات اپنی مدت پوری کر چکے ہیں اور تین تہائی سے زیادہ انتہائی ضروری ادویات کا ذخیرہ "صفر" اور "رام اللہ میں وزارت صحت کے حکام کی جانب سے ادویات اور دیگر طبی اشیاء کو روکنے کے فیصلے کے بعد صورتحال مزید خراب ہو گئی ہے۔ پچھلے اپریل کے اختتام تک ادویات کی کمی 35 فیصد تک پہنچ گئی تھی جبکہ طبی اشیاء کی کمی 40 فیصد تک پہنچ گئی تھی، اور 170 ادویات اور 270 طبی اشیاء کے متعلق اعلان کر دیا گیا کہ وہ ختم ہو گئی ہیں"۔

ڈاکٹر عدنان الوحیدی، جو کہ ایگزیکیٹو ڈائریکٹر ہیومن لینڈ آرگنائیزیشن ہیں، نے کہا کہ غزہ کے بچوں میں غذائیت کی شدید کمی کے ساتھ شدید کمزوری کی علامات میں اضافہ ہو رہا ہے، اس کے ساتھ ساتھ نوجوانوں میں دل کی بیماریاں، ٹائپ ون ذیابیطس اور کینسر بڑھ رہا ہے۔ اس نے کہا کہ بچوں میں موٹاپے کی بیماری تیزی سے بڑھ رہی ہے کیونکہ گھر والے سستی خوراک استعمال کر رہے ہیں جس میں کیلوریز زیادہ ہوتی ہیں کیونکہ وہ ضروری غذائیت سے بھرپور خوراک خریدنے کی استعداد نہیں رکھتے۔

غزہ میں اس تباہ کن صورتحال کی وجہ سے مریضوں کو خصوصاً ٹیومر، پیڈیاٹریک، ہیماٹولوجی، اوپھلی مولوجی اور ہڈیوں کے مریضوں کو یروشلم اور مغربی کنارے کی خصوصی اسپتالوں کی جانب بھیجا جارہا ہے لیکن اس کے لیے انہیں غزہ سے باہر جانے کا اجازت نامہ درکار ہوتا ہے۔ عالمی ادارے برائے صحت نے مریضوں کو اجازت نامے جاری کرنے میں کمی کی نشان دہی کی ہے جبکہ کچھ مریض ان اجازت ناموں کے انتظار میں جاں بحق ہو گئے۔ انسانی حقوق کے ڈاکٹروں کی جانب سے جمع کیے جانے والے اعداد و شمار اور گواہیوں سے واضح ہوتا ہے کہ فلسطینی اتھارٹی کی جانب سے اجازت ناموں کی درخواستوں کی منظوری میں مسلسل کمی ہو رہی ہے۔

اے اسلام کی امت خصوصاً مصر میں موجود امت، جس کے حکمران غزہ کے محاصرے میں کردار ادا کرتے ہیں:

محاصرے اور علاج کی سہولیات نہ ہونے کہ وجہ سے ان تین بچوں کی موت نے آپ کو ہلا کر نہیں رکھ دیا؟! کیا آپ کے بچے اور بیٹے نہیں ہیں؟ کیا آپ غزہ میں تباہ کن صورتحال، خصوصاً صحت کے شعبے کی صورتحال، نہیں دیکھ رہے؟! یا یہ کہ آپ کے دل مردہ ہو چکے ہیں؟

اور رام اللہ میں بے شرم فلسطینی اتھارٹی:

تم کس حق اور قانون کے تحت غزہ میں ہمارے لوگوں کے لیے ادویات اور طبی آلات کی فراہمی کو روک رہے ہو؟ اور کس حق کے تحت تم مریضوں کو مغربی کنارے کے اسپتالوں میں جانے کے اجازت نامے دینے میں تاخیر کر رہے ہو جبکہ تمہیں یہود کے مقابلے میں کوئی اختیار حاصل نہیں؟ کیا یہود کی جانب سے کیا جانے والا محاصرہ ان کے لیے کافی نہیں ہے؟ یا یہ کہ تم ان کے وکیل بن کر ان (یہود) کی جانب سے یہ کر رہے ہو؟! لعنت ہو تم پر۔۔۔ تم لوگوں کی زندگیوں کو غزہ پر حکمرانی کرنے کے لیے

ٹیلیفون/ فیکس: 009611307594 موبائل: 0096171724043
ای میل: ws-cmo@hizb-ut-tahrir.info
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info

استعمال کر رہے ہو اور تم خود کو بے وقوف بنا رہے ہو کہ تمہارے پاس کوئی ریاست اور اختیار ہے؟! بہت ہو گیا استعماریوں کے سامنے ذلت اور ان کی خدمت کرنا، بہت ہو گیا اپنے ہی لوگوں پر ظلم کرنا۔ جان لو کہ جلد ہی نبوت کے طریقے پر خلیفہ راشد کے ہاتھوں اس دنیا میں احتساب ہو گا اور آخرت کا عذاب اس سے کہیں زیادہ شدید ہے۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

(قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ إِلاَّ الْقَوْمُ الظَّالِمُونَ)

"کہو، کبھی تم نے سوچا کہ اگر اللہ کی طرف سے اچانک یا علانیہ تم پر عذاب آجائے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور ہلاک ہو گا؟"(الانعام:47)

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

(وَلاَ تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلاً عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الأَبْصَارُ)

"اب یہ ظالم لوگ جو کچھ کر رہے ہیں، اللہ کو تم اس سے غافل نہ سمجھو۔ اللہ تو انہیں ٹال رہا ہے اس دن کے لیے جب یہ حال ہو گا کہ آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی"(ابراہیم:42)

شعبہ خواتین
مرکزی میڈیا آفس
حزب التحریر